لگیں اور تمام انسانوں کی انفرادی و اجتماعی زندگی اللہ تعالیٰ کے قائم کیے ہوئے حدود کے اندر بسر ہونے لگے۔ ہر شخص اللہ کو حاکم و بادشاہ مانے، ہر شخص اس کے رسول کے طریقہ کو نجات کا طریقہ سمجھے، ہر شخص اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے آگے جوابدہ یقین کرے۔ ہمارے نزدیک تقویٰ پیدا کرنے کا صحیح طریقہ یہی ہے۔ یہی طریقہ ہم نے حضرات انبیائے کرام کی زندگیوں سے سمجھا ہے۔ اور اپنی طاقت کے مطابق اسی پر چل رہے ہیں۔ جو لوگ ہمارے اس طریقہ کو انبیائے کرام کے طریقہ کے مطابق پائیں وہ ہمارے اس کام میں ہماری مدد کریں۔ باقی جو لوگ خانقاہی طریقہ کو طریق انبیاء کے موافق پاتے ہیں وہ اس کو اختیار کر سکتے ہیں۔

ایک ضروری گذارش

ہمارے ہاں جو شعبۂ استفسارات قائم ہے اس کا مقصد دراصل یہ ہے کہ جو لوگ تحریک اسلامی کو سمجھنے اور اس کے نصب العین اور طریق کار کے متعلق اپنے شبہات دور کرانے کے لیے مرکز سے خط و کتابت کریں، ان کے خطوط کے جوابات دیے جاتے رہیں، نیز اسلامی نظام حیات کے ان اہم اصولی مسائل کے متعلق لوگوں کو صحیح واقفیت بہم پہنچائی جائے جنھیں بالعموم غلط طریق سے سمجھا سمجھایا جاتا ہے۔ رہے چھوٹے چھوٹے فقہی مسائل تو ان میں سے صرف ایسے مسائل کا جواب یہاں سے دیا جا سکتا ہے جنھیں صحیح اسلامی نظریہ سے عام طور پر حل نہ کیا جا رہا ہو۔

لیکن قارئین ترجمان القرآن اور جماعت اسلامی کے متاثرین کی طرف سے جو خطوط روزانہ ڈاک میں موصول ہوتے ہیں ان کے مطالعہ سے یہ شبہ ہوتا ہے کہ شاید شعبۂ استفسارات کو کوئی "دارالافتاء" سمجھ لیا گیا ہے۔ بس ایک تسلسل سے استفتے پر استفتے چلے آ رہے ہیں جن پر ادنیٰ سے ادنیٰ جزئیات پر سوال کیے جاتے ہیں۔ حالانکہ یہ مسائل مقامی علماء بلکہ عمومی ائمۂ مساجد سے بھی حل کروائے جا سکتے ہیں۔ پھر بعض لوگوں کو سوال کرنے کا جنون ہو گیا ہے کہ ایک ایک خط میں بیس بیس اور تیس تیس سوالات لکھ بھیجتے ہیں، حالانکہ شریعت میں کثرتِ سوال کو ناپسند کیا گیا ہے، کیونکہ یہ پریشان دماغی کی علامت ہے۔

بہرحال ہم اپنے ہر کرمفرما سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ استفسارات بھیجتے وقت حسب ذیل امور کا لحاظ رکھیں۔

(۱) سوالات لکھنے سے پہلے یہ بات ذہن میں تازہ کر لیجیے کہ ہمارے یہاں کوئی اصطلاحی دارالافتا نہیں ہے۔

(۲) پوچھنے کے قابل صرف وہ سوالات ہوتے ہیں جو عملی زندگی میں یا دین حق کی دعوت و تبلیغ کے دوران میں واقعۃً پیش آئیں۔ تصنیف کردہ سوالات لکھ بھیجنا ایک فضول حرکت ہے۔

(۳) سرسری سوالات مقامی اہل علم سے، کسی دارالافتاء سے یا کسی علمی ادارے سے پوچھ لیجیے۔ اس کے بعد اگر کوئی اہم اور اصولی مسئلہ یا کوئی پیچیدہ فقہی جزئیہ حل طلب رہ جائے تو اس کا جواب اول تو جماعت کے لٹریچر اور ترجمان القرآن کے فائل سے دریافت کیجیے۔ لیکن اگر اس میں کامیابی نہ ہو تو ہمیں لکھیے۔ ایسے ہی سوالات کا جواب دینے کے لیے شعبۂ استفسارات قائم کیا گیا ہے۔

(شعبۂ استفسارات)